SSLC MODEL EXAMINATION, MARCH – 2021
URDU
First Language – Paper I

Model Answers

Prepared by: **FAISAL VAFA, HST Urdu, GHSS Chalissery, Palakkad.**
9846907761, faisalvafa@gmail.com

Score 1

1. 'غریبوں کا مسیحا' نظم کا شاعر کون ہے؟

جواب: ندا فاضلی

2. 'کابلی والا' کس کی کہانی ہے؟

جواب: رابندر ناتھ ٹیگور

3. 'امرتا دیوی' کس کہانی کا کردار ہے؟

جواب: کھجری کے سائے میں

4. صحیح جملہ چن کر لکھیے۔

جواب: (b) کسان کھیت میں کام کرتا ہے۔

5. 'پھول والوں کی سیر' کہاں کا میلہ ہے؟

جواب: دہلی کا میلہ

6. یہ دولت بھی لے لو، یہ شہرت بھی لے لو
بھلے چھین لو مجھ سے میری جوانی
مگر مجھ کو لوٹا دو بچپن کا ساون
وہ کاغذ کی کشتی، وہ بارش کا پانی

اس کا شاعر کون ہے؟

جواب: سدرشن فاخر

Score 2

7. اشعار غور سے پڑھیے۔ان میں سے مفلسی کے بارے میں لکھا ہوا شعر چن کر لکھیے۔

جواب: (b) مفلس کا درد دل میں کوئی ٹھانتا نہیں
مفلس کی بات کو بھی کوئی مانتا نہیں

8. مناسب لفظ چن کر گروہ پورا کیجیے۔ [آپ بیتی، کہانی، نظم]

جواب:

a	غریبوں کا مسیحا	ندا فاضلی	نظم
b	انڈا ہے یا دانہ	کہانی	لیو ٹالسٹائے

9. خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملایئے۔

جواب:

الف	ب
ہل چلائیں	احسان دانش
غریبوں کا مسیحا	ندا فاضلی
کاغذ کی کشتی	سدرشن فاخر
ستاتی ہے مفلسی	نظیر اکبر آبادی

10. کہانی 'کابلی والا' کے دو کرداروں کے نام چن کر لکھیے۔

جواب: منّی اور رحمت

11. چند ادیبوں کے نام دیے ہیں۔ان میں سے کہانی نگاروں کے نام چن کر لکھیے۔

جواب: لیو ٹالسٹائے اور رابندر ناتھ ٹیگور

12. مناسب حروف چن کر جملے پورا کیجیے۔ [میں، کا، سے، کو]

جواب: ایک دن کا واقعہ ہے۔
جب ساجن اسکول میں پڑھ رہا تھا۔
اس دن شام کو وہ نئے کپڑے پہن کر اسکول سے لوٹ آیا۔

Score 3

13. گووند ایک محنتی کسان ہے۔ وہ کھیت میں مختلف ترکاریاں اور پھل اگاتے ہیں۔
بچّو، اگر آپ کو ان سے ملنے کا موقع ملا تو کیا کیا سوال کریں گے ؟ تین سوالات تیار کیجیے۔

جواب: * گووند چاچا، آپ کتنے سال سے کھیتی باڑی کر رہے ہیں ؟
* آپ کے کھیت میں کیا کیا اگاتے ہیں ؟
* آپ کی کھیتی کیسی چل رہی ہے ؟

14. ساجن ایک غریب لڑکا تھا۔ سمینار میں حصّہ لینے کے لیے الطاف نے اس کو نئے کپڑے دیے تھے۔
بچّو، آپ کے گاؤں میں بھی ساجن کی طرح غریب بچّے ہوں گے۔ ان کی مدد کے لیے ہم کیا کیا کر سکتے ہیں ؟ اپنے خیالات لکھیے۔

جواب: ہمارے آس پاس بھی ساجن جیسے غریب بچّے ہیں۔ ان کی سہولیات میں بہت سی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اس لیے ہم ان بچّوں کی بہت کچھ مدد کر سکتے ہیں۔ ان کے لیے پڑھنے کے سامان خرید کر دے سکتے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزیں دے سکتے ہیں۔ پہننے کے لیے کپڑے بھی دے سکتے ہیں۔

15. 'سوا سیر گیہوں' پریم چند کی مشہور کہانی ہے۔
a) بچّو، اس کہانی کے دو کرداروں کے نام لکھیے۔

جواب: شنکر اور پروہت اس کہانی کے دو اہم کردار ہیں۔

b) پسندیدہ ایک کردار کے بارے میں تین جملے لکھیے۔

جواب: کہانی 'سوا سیر گیہوں' میں شنکر میرا پسندیدہ کردار ہے۔ کیوں کہ وہ ایک غریب کسان اور سچّا انسان ہے۔ وہ محنتی بھی ہے۔ پروہت کے استحصال کا شکار بن کر اس کی زندگی غلامی میں ختم ہو گئی تھی۔

16. عبارت غور سے پڑھیے۔ اشاروں کی مدد سے تین سوالات تیار کیجیے۔

ندا فاضلی اردو کے جدید شاعر، ناول نگار اور فلمی گیت کار ہیں۔ ۱۹۳۸ء کو ان کی پیدائش دہلی میں ہوئی۔ ان کی شاعری کی زبان آسان اور عام فہم ہے۔ کھویا ہوا سا کچھ، دنیا میرے آگے، دیواروں کے باہر وغیرہ ان کے اہم کارنامے ہیں۔ ۲۰۱۶ء کو ممبئی میں ان کا انتقال ہوا۔

اشارے: [کون، کہاں، کیا کیا، کب، کیسی]

جواب: * ندا فاضلی کون ہیں ؟
* ندا فاضلی کی پیدائش کہاں ہوئی ؟
* ندا فاضلی کی شاعری کی زبان کیسی ہے ؟

17. بیماروں کے بستر پر سوتا تھا خدا اس کا
لاچاروں کے چہروں سے روتا تھا خدا اس کا

a) یہ کس نظم کا شعر ہے؟

جواب: یہ 'غریبوں کا مسیحا' نظم کا شعر ہے۔

b) بچّو، مدر ٹریسا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تین جملے لکھیے۔

جواب: مدر ٹریسا ایک سماجی خدمت گار تھیں۔ انھوں نے اپنی زندگی بیماروں اور لاچاروں کی خدمت کے لیے وقف کر دی تھی۔ وہ 'غریبوں کا مسیحا' کے نام سے مشہور تھیں۔ ان کو امن کے سلسلے میں نوبیل پرائز ملا ہے۔

18. میرے شوہر کے انتقال کے وقت ساجن کی عمر آٹھ سال اور مالتی کی عمر پانچ سال کی تھی۔.........
لکشمی اپنی کہانی اخبار والوں کو سنانے لگی۔
بچّو، آپ بھی زندگی کا کوئی واقعہ یاد کر کے لکھیے۔ [کم از کم چار جملے]

جواب: بچپن میں میرے خاندان کے مالی حالات بہت کمزور تھے۔ اس زمانے میں عمدہ کھانا، بہترین کپڑے وغیرہ چیزیں صرف خوابوں میں دستیاب تھیں۔ میں جب پانچویں جماعت میں پڑھ رہا تھا، تب مجھے پہلی بار پتلون پہننے کا موقع ملا۔ کالے رنگ کا پتلون پہنے ہوئے اسکول گیا تو سب کی نظر میری طرف تھی۔ تب مجھے اپنے آپ کو ایک شہزادہ جیسا لگ رہا تھا۔

19. پیڑ فطرت کی جان ہے۔ پیڑ کاٹنے کے خلاف کھجری گاؤں والوں نے ایک جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔
بچّو، پیڑ کاٹنے کے خلاف تین نعرے تیار کیجیے۔
جیسے: پیڑ لگاؤ، جان بچاؤ!

جواب: * پیڑ نہ کاٹو، پیڑ لگاؤ! پیڑ ہماری دولت ہے!!
* پیڑ بچاؤ، جان بچاؤ! پیڑ سے فطرت زندہ ہے!!
* پیڑ لگاؤ، جان بچاؤ! پیڑ ہمارا جیون ہے!!

20. نہ دنیا کا غم تھا، نہ رشتوں کا بندھن
بڑی خوب صورت تھی وہ زندگانی

بچّو، بچپن میں دنیا کا کوئی غم اور رشتوں کا کوئی بندھن نہیں ہے۔
بچپن کے بارے میں چار جملے لکھیے۔

جواب: بچپن بہت پیارا زمانہ ہے۔ بچپن فکروں سے آزاد زمانہ ہے۔ بچپن میں سب کا پیار ملتا ہے۔ بچپن کھیلوں کا زمانہ بھی ہے۔ بچپن کی زندگی بڑی خوب صورت ہے۔

21. شہر میں عالی شان محل اور بڑے بڑے کارخانے ہوتے ہیں۔ لیکن گاؤں کا منظر بالکل الگ ہے۔ دور دور تک پھیلے ہوئے کھیت اور اونچے اونچے پیڑوں کی وجہ سے گاؤں کی آب و ہوا بہت اچھی لگتی ہے۔
بچّو، اوپر کے جملے غور سے پڑھیے۔ شہر اور گاؤں کا تجزیہ کر کے ایک نوٹ لکھیے۔

جواب: گاؤں اور شہر کا ماحول بالکل الگ ہے۔ شہر میں آبادی زیادہ ہو تو گاؤں کی آبادی اکثر کم ہوتی ہے۔ شہر والوں کی زندگی جلد بازی میں گزر جاتی ہے تو گاؤں والوں کی زندگی اطمینان اور آسانی میں گزر جاتی ہے۔ شہر کے اکثر لوگ کاروباری میں لگے ہوتے ہیں، لیکن گاؤں کے اکثر لوگ کھیتی باڑی میں مصروف ہیں۔ گاؤں کی فضا اور آب و ہوا صاف ستھری ہے تو شہر میں ہر کہیں دھواں اور آلودگی پھیل جاتی ہے۔

22. ہر ایک تہوار دیس کی تہذیب کا نشان ہے۔ ہمارے دیس میں مختلف تہوار منائے جاتے ہیں۔

a) بچّو، ہندوستان کے دو تہواروں کے نام لکھیے۔

جواب: دیوالی اور اونم ہندوستان کے دو مشہور تہوار ہیں۔

b) پسندیدہ ایک تہوار کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

جواب: دیوالی ایک قدیم ہندو تہوار ہے۔ ہر سال موسمِ بہار میں دیوالی منایا جاتا ہے۔ یہ عیدِ چراغاں کے نام سے بھی معروف ہے۔ یہ تہوار روحانی اعتبار سے اندھیرے پر روشنی کی، جہالت پر علم کی، بُرائی پر اچھائی کی اور مایوسی پر امید کی فتح و کامیابی کی علامت ہے۔ دیپوں کے اس تہوار کے موقع پر لوگ میٹھے میٹھے پکوان بنا کر کھاتے ہیں۔

Score 4

23. انجلی اپنے ماں باپ کے ساتھ داداجان کے گاؤں پہنچی۔ وہ سیدھے کھیت میں داداجان کے پاس چلی گئی۔ اپنی پوتی انجلی کو دیکھ کر گووند نے خوشی سے پوچھا۔

گووند : انجلی بیٹی، تم کیسی ہو؟
انجلی : ....

بچّو، انجلی اور گووند کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

جواب:

گووند : انجلی بیٹی، تم کیسی ہو؟
انجلی : ٹھیک ہوں دادو۔ آپ کی خیریت کیا ہے؟
گووند : میں بھی ٹھیک ہوں بیٹی۔ سفر کیسا تھا؟
انجلی : سفر بہت اچھا لگا۔
گووند : ابّو اور امّی کہاں ہیں بیٹی؟
انجلی : دونوں گھر میں ہیں۔ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔
گووند : ابھی آؤں گا بیٹی۔ یہ کام بھی ختم کروں۔

انجلی : جی، دادو۔ میں ندی میں نہانا چاہتی ہوں۔
گووند : ٹھیک ہے بیٹی، ہم شام کے وقت ندی میں نہالیں۔
انجلی : شکریہ دادو۔

24. یہ دولت بھی لے لو، یہ شہرت بھی لے لو
بھلے چھین لو مجھ سے میری جوانی
مگر مجھ کو لوٹادو بچپن کا ساون
وہ کاغذ کی کشتی، وہ بارش کا پانی

a) یہ کس نظم کے اشعار ہیں؟
جواب: یہ نظم 'کاغذ کی کشتی' کے اشعار ہیں۔

b) ان اشعار میں شاعر کیا کیا کہتے ہیں؟ اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔
جواب: یہ اشعار سدرشن فاخر کے لکھے ہوئے ہیں۔ شاعر اس نظم میں اپنے بچپن کی یاد کر رہے ہیں۔ ان اشعار میں شاعر بتا رہے ہیں کہ اپنی دولت، شہرت اور جوانی کو لے کر ان کے بدلے بچپن کا ساون، بارش کا پانی اور کاغذ کی بنی ہوئی کشتیوں کو لوٹا دے۔ کیوں کہ شاعر اپنے بچپن کی زندگی زیادہ تر پسند کرتے ہیں۔ شاعر بچّوں کے جیسے کھیلنا چاہتے ہیں۔

25. بیس سال کے بعد ظفر علی اپنے گاؤں دیکھنے گیا۔ گاؤں کا منظر بالکل بدل چکا تھا۔ مٹی کے کچّے راستے اب پکّی سڑکوں میں بدل گئے ہیں۔ چھوٹی دکانوں کی جگہ بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔
بچّو، آپ کے گاؤں یا شہر میں آج کل کیا کیا تبدیلیاں آئی ہیں؟ نوٹ لکھیے۔
جواب: پرانے زمانے کے مطابق آج کل ہمارے گاؤں میں بہت کچھ تبدیلیاں آچکی ہیں۔ ہمارے گاؤں کے مناظر اب بالکل بدل چکے ہیں۔ پرانی گلّیاں اور کچّے راستے اب پکّی سڑکوں میں بدل گئے ہیں۔ کھیتوں اور باغوں کی جگہ اب اونچے اونچے مکان اور بڑی بڑی عمارتیں نظر آرہی ہیں۔ چھوٹی چھوٹی دکانوں کی جگہ بڑے بڑے بازار ہیں۔ بیل گاڑیوں اور سائکلوں سے بھرے ہوئے راستے اب موٹر گاڑیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اصل میں ہمارے گاؤں کا رُخ آج کل بالکل بدل چکا ہے۔

26. کسان سارے لوگوں کی بھوک مٹاتے ہیں۔ ان کی محنت سے یہ دنیا چلتی ہے۔
بچّو، کسانوں کی محنت اور ان کی اہمیت کے بارے میں اپنے خیالات لکھیے۔
جواب: کسانوں کی محنت کے اثرات ہر زمانے میں نظر آنے والے ہیں۔ کسانوں کی محنت کی وجہ سے یہ دنیا اچھی چل رہی ہے۔ ہماری بھوک مٹانے میں کسانوں کی محنت ضرور ہے۔ دنیا کی ترقی کسانوں کی محنت کے بغیر نہیں ہو سکتی ہے۔

انسان کی زندگی قائم رکھنے کے لیے کھانے پینے کی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ دنیا میں کسانوں کی اہمیت بلند درجے پر ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی کی بھی اہمیت نہیں ہے۔

27. جنگل برباد کرنے اور پہاڑ توڑنے کی وجہ سے ہماری فطرت اور حیاتیاتی نظام دن بدن بگڑتے جا رہے ہیں۔
بچّو، اپنے گاؤں کی فطرت اور حیاتیاتی نظام کی حفاظت کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ نوٹ لکھیے۔

جواب: فطرت کو برقرار رکھنے میں حیاتیاتی نظام کا بڑا حصّہ ہے۔ کیوں کہ حیاتیاتی نظام، فطرت کا ایک اہم جز ہے۔ ہمارے گاؤں کی فطرت اور حیاتیاتی نظام کی حفاظت کرنا ہمارا ہی فرض ہے۔ یہاں کافی پیڑ پودے لگا کر ہم فطرت کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ چرندوں اور پرندوں کی رہائش گاہ کی حفاظت کریں۔ کنواں، ندی نالے، تالاب، جھیل جیسے آبی ذرائع کی حفاظت کرنے سے فطرت اور حیاتیاتی نظام کی حفاظت ہمیں میسّر ہو جاتی ہے۔

28. گووند کہتا ہے ”میں اب بھی تندرست ہوں۔ میں نے ابھی تک نہ کسی ڈاکٹر سے علاج کروایا اور نہ ہی کوئی دوالی“
بچّو، کسان گووند کی تندرستی کی وجوہات کیا کیا ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ [کم از کم پانچ جملے]

جواب: کسان گووند بڑھاپے میں بھی تندرست رہتا ہے۔ وہ خوب محنت کرنے والا ہے۔ وہ اپنے کھیتوں اور باغوں میں اناج، ترکاریاں اور پھل پیدا کرتا ہے۔ وہی چیزیں کھاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی صحت مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس کی زندگی میں کبھی کاہلی نہیں آتی ہے۔ کیوں کہ اس کے پاس کھونے کا وقت نہیں ہے۔ خالص غذائیں اور محنت مزدوری کی ہوشیاری گووند کی تندرستی کی وجوہات ہیں۔

29. ساجن آئی. اے. ایس. کا امتحان پاس ہو گیا۔ ساجن کو مبارک باد دیتے ہوئے اس کا دوست الطاف ایک خط لکھنا چاہتا ہے۔
بچّو، ساجن کے نام الطاف کا خط تیار کیجیے۔

جواب:

لندن
یکم/مارچ ۲۰۲۱ء

پیارے دوست، آداب!

میری امید ہے کہ آپ اور گھر والے بخیر ہوں گے۔ یہاں لندن کی میری زندگی خوش گوار ہے۔ اب میں بہت خوش ہوں کہ آپ نے آئی. اے. ایس. کے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ کی اس کامیابی پر میں تہہِ دل سے مبارک باد دیتا ہوں۔ میں اگلے مہینے واپس آنے والا ہوں۔ امیّ اور مالتی بہنا سے میرا اسلام کہنا!

بڑے پیار سے
آپ کا الطاف

30. اشاروں کی مدد سے نظیر اکبر آبادی کا سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔

نظیر اکبر آبادی

نام	:	نظیر اکبر آبادی
شہرت	:	عوامی شاعر
اصل نام	:	ولی محمد
پیدائش	:	۱۷۴۰ء دہلی میں
مشہور نظمیں	:	ہولی، برسات، آدمی نامہ، روٹی نامہ.......
انتقال	:	۱۸۳۰ء میں

جواب: نظیر اکبر آبادی اردو کے مشہور شاعر تھے۔ وہ اردو کے عوامی شاعر مانے جاتے ہیں۔ ان کا اصل نام ولی محمد تھا۔ ان کی پیدائش ۱۷۴۰ء کو دہلی میں ہوئی۔ ہولی، برسات، آدمی نامہ، روٹی نامہ وغیرہ ان کی مشہور نظمیں ہیں۔ ان کا انتقال ۱۸۳۰ء میں ہوا۔

☆☆☆